ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی۔ پھر آپ ﷺ (صبح کی) نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سحری اور اذان میں کتنے وقت کا وقفہ ہوتا تھا؟ تو انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے کے بقدر۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی، پھر آپ ﷺ (صبح کی) نماز کے لیے کھڑے ہوئے۔ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ سحری اور اذان میں کتنے وقت کا وقفہ ہوتا تھا تو انہوں نے کہا کہ پچاس آیتیں پڑھنے کے بقدر۔

[صحیح] [متفق علیہ]

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ نبی ﷺ جب سحری کھا چکے تو آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہو گئے۔ انس رضی اللہ عنہ نے زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اقامت اور سحری کے مابین کتنے وقت کا وقفہ ہوا کرتا تھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ پچاس آیتوں کے پڑھنے کے بقدر وقت کا وقفہ۔ ظاہری معنی یہ ہے کہ اس سے مراد درمیانی آیات ہیں جو بہت زیادہ لمبی آیات جیسا کہ سورۂ بقرہ کے آخر میں اور سورہ مائدہ کے شروع میں ہیں اور بہت زیادہ چھوٹی آیات جیسا کہ سورہ شعراء، سورہ صافات اور سورہ واقعہ جیسی سورتوں میں ہیں ـــــ کے مابین ہیں۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4457